ترجمان وہابیہ

مصنفہ

نواب صدیق حسن خانصاحب بہادر
شوہر نواب شاہجہان بیگم صاحبہ
والی بھوپال

طبع فی مطبع مفید عام آگرہ
سنہ ۱۳۰۰ھ

ریاست بھوپال اسی سنہ ۱۸۱۸ء مین ہوا جو سال ختم فتنہ اہل نجد کا ہے جنکی طرف وہابی منسوب
ہین اوس دن سے آجتکا دن ہے کہ کسی نے سرکار برٹش سے کسی قسم کی مخالفت و
سرکشی نہین کی بلکہ بپابندی قول و قرار مذکور زمانہ غدر ہندوستان مین جبکہ اکثر رعایا
خالصہ انگریزی کی بدل گئی رؤسا ہند نے بقدر اپنی طاقت و مقدرت کے سرکار برٹش
کو رسد و فوج اور مال سے مدد واجبی دی نواب سکندر بیگم صاحبہ مرحومہ نے بھوپال
سے تا جھانسی فوج ریاست بھیجی اور غلہ و اجناس علاقہ بھوپال سے ہر طرح کی اعانت کی
اسی طرح نواب شاہجہان بیگم صاحبہ عالیہ نے ہنگامہ فوج کشی کابل مین مستعدی اپنے
واسطے مدد سرکار انگریزی کے فوج و مال سے ظاہر کی اور سال حال مین جبکہ مہم مصر
پیش آئی طرح طرح کی دلسوزی اور اعانت ظاہر فرمائی یہانتک کہ جب سرکار نے اعرابی
پاشا کو شکست دی اور ملک مصر پھر توفیق پاشا خدیو مصر پر مسلم ہوا تو اوسکی خوشی مین
اتواب قلعہ فتحگڈہ سے کین اور خریطہ خط تہنیت روانہ صدر کیا اسی طرح ہر موقع مین
باتفاق نامہ نگار سب سے پہلے اپنی خیرسگالی اور مدد دہی کا ارادہ سچے دل سے ظاہر کیا
جسکا شکریہ ذریعہ تحریر سررشتہ و تار ہاے برقی مکرر سہ کرر طرف سے جناب وایسراے کشور ہند
کے معرض اظہار مین آیا اور یہہ کارروائی موجب کمال خوشی حکام عالیمقام ہوئی۔

ذکر عمود جدید بعد فتح مصر کے ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۸۲ء سے ایک ستارہ نیزہ دار جانب
مشرق سے تا تاریخ ہذا روزانہ آخر شب کو بنواخت چہار ساعت برآمد ہوتا ہے جسکی دُم
مثل ایک نیزہ بلند کے نہایت لمبی و چوڑی ہے سر اوسکا چھوٹا مشرق کی جڑ مین ہے اور
دُم طرف جنوب کے منحرف اور سر پتلا برابر تارے کے اور دم نہایت عریض سفید رنگ
یکسان ہے جو ستارہ بعد زمانہ غدر ہندوستان کی جانب شمال سے نکلتا تھا اوسکی
صورت اور تھی وہ اتنا بڑا نہ تھا اور اوسکی دُم بوجہ اجتماع چند کواکب خورد دیکھنے مین
آتی تھی گویا دُمدار ہونا اوسکا ہیئت مجموعی تارون سے منتزع ہوتا تھا اور اس

تارے کی دُم مجرد ایک ستون سفید روشنی ہے کواکب دیگر سے یہہ دُم ملحوظ نہین
ہوتی مذہب اسلام مین تاثیر کواکب کا اعتقاد منجموں کی طرح پر نہین بلکہ زینت آسمان
اور آلہ رجم شیاطین اور علامات راہ بر و بحر مین ہین لکن اسقدر ضرور ہے کہ کثرت سے
جلد جلد نکلنا ایسے ستارون کا جنکو دُمدار کہتے ہین علامت قرب زمان ظہور مہدی منتظر
و نزول حضرت مسیح علیہ السلام لکھا ہے اور اب مدت ڈہ ماہ کی ختم تیرہوین صدی کو
باقی ہے پس از سنہ ۱۳۰۰ ہجری اور سنہ ۱۸۸۲ع سے چودہوین صدی شروع ہوگی اور نزول
عیسیٰ علیہ السلام و ظہور مہدی و خروج دجّال اول صدی مین ہوگا جس کسی صدی
مین ہو اور اس وجہ سے کہ یہہ نزول و ظہور و خروج اوسوقت ہوگا جبکہ دنیا ظلم و جور
سے بہر جاوے اور ہر صنعت گری و عمل داری اپنے کمال کو پہنچ جاوے معلوم ہوتا ہے
کہ زمانہ نزول جناب مذکور نہایت قریب ہے ہر طرف سے تعصب مذہبی کا زور ہے
نیچریونکا شور ہے نیچر تو بظاہر آپکو زبردستی مسلمان کہتے ہین ہنود مین بھی بعض
پنڈت موجد مذہب جدید ہوکر داعی خلق خدا طرف اپنی اونچ کے ہین مسلمانان لکھنو
مین ایک مذہب بین بین کا نکلا ہے اس قسم کے مفاسد سے ساری دنیا بہر گئی ہے [illegible]
سال سے ایک نہ ایک جگہہ ہنگامہ قتال گرم ہے کوئی اپنے آقاے قدیم سے باغی ہوتا ہے
کوئی کسیکو زبردستی باغی و وہابی ٹہراتا ہے کوئی وہابیت کا منکر ہے کوئی
صلح کل کا طالب کوئی مقید مذہب خاص کا ہے کوئی درپے آزار غربا اہل اسلام ہے
کوئی سرپرست مذہب دہریہ کا ہے کوئی مسائل مذہب کو تقریر فلسفی مین لاتا ہے کوئی
اہل سنت کی رد مین باثبات تقلید مذاہب سرگرم ہے کوئی متبعین حدیث کو رافضی بتلاتا
ہے کوئی مقلدون کو گمراہ جتاتا ہے کوئی کسی کی معاش و جایداد جعلسازی سے چھین
لیتا ہے کوئی فریب و دغابازی سے رسائی اپنے نزدیک روسار و حکام کی چاہتا ہے
کوئی ممنون احسان فاکر محسن کشی مین ہے کسی جگہہ باپ و بیٹے مین جنگ ہے کسی جگہہ داماد و خوشدامن مین [illegible]